



## سوال

(417) جب کوئی آدمی کسی لڑکی کو نکاح کا پیغام بھیجے اور لڑکی کا ولی اس سے انکار کرے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص کسی لڑکی کو نکاح کی پیش کش کرے اور لڑکی کا ولی اس کو نکاح سے محروم رکھنے کے لیے اس کا انکار کر دے اس سلسلہ میں اسلام کیا راہنمائی کرتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اولیاء پر واجب یہ ہے کہ جب ان کو ایسے ہمسرنکاح کا پیغام بھیجیں جن کو وہ پسند کرتے ہیں تو ان کو جلدی سے اپنی بچیوں کی ان کے ساتھ شادی کر دینی چاہیے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"إذ أتاكم من ترضون دینہ وأمانتہ فزوجوه إلا تنفعلوا تملک فہتتہ فی الارض وفساد کبیر" [1]

"تمہارے پاس ایسا شخص شادی کے لیے آئے جس کی دین داری اور خوش اخلاقی کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے شادی کر دو۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ برپا ہوگا اور بڑا فساد کھڑا ہوگا۔"

ان کو ان کے بچاؤ وغیرہ کے بیٹوں جن کو وہ پسند نہیں کرتیں، سے شادی کرنے کی غرض سے ان کو پسند کی جگہ پر شادی کرنے سے روکنا نہیں چاہیے اور نہ ہی بہت سا مال حاصل کرنے کے لیے اور نہ ہی دیگر اغراض کے لیے ان کو شادی سے روکنا چاہیے جن کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مشروع نہیں قرار دیا۔

ولاء امور مثلاً امراء اور قاضی صاحبان پر واجب ہے کہ وہ ظلم سے روکیں اور انصاف رائج کرنے کے لیے اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو ان کے اولیاء کے نکاح سے روکنے اور ظلم کرنے کے سبب اللہ کے حرام کردہ کاموں میں واقع ہونے سے بچانے کے لیے قریب سے قریب تردید بگاڑا اولیاء کو مقرر کریں تاکہ وہ ان کی شادی کا اہتمام کر سکیں۔ (ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - حسن سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (1967)

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 353

محدث فتویٰ